© rasailojaraid.com

غنية المتملی فی شرح منية المصلی

(المعروف بہ حلبی صغیر)

شارح: الشیخ ابراہیم الحلبی الحنفی رحمہ اللہ

صفحات: ۳۶۳ / طباعت: عمدہ / دیدہ زیب ٹائٹل / مضبوط جلد / قیمت: ۸۵۰

ملنے کا پتا: زمزم پبلشرز، نزد مقدس مسجد اردو بازار کراچی / فون: 021-32729089

ای میل: zamzampublishers@gmail.com

منیۃ المصلی کتب فقہیہ حنفیہ میں اہم مقام رکھتی ہے۔ اس کے مصنف الامام الفقیہ الشیخ محمد بن محمد بن الرشید بن علی سدید الدین کاشغری حنفی (المتوفی: ۷۰۵ھ) ہیں۔ اس کتاب میں شیخ نے ''نماز'' جو عبادات میں اہم ترین عبادت ہے، سے متعلق جملہ مسائل اوران کے اَحکام جمع فرمائے تھے، اس کا پورا نام ''منية المصلی و غنية المبتدی'' ہے۔ یہ کتاب اپنے دور میں معروف رہی اوراس کی متعدد شرحیں لکھی گئیں۔ زیر تبصرہ کتاب ''غنية المتملی'' المعروف حلبی صغیر ''منية المصلی'' کی شرح ہے۔ ''غنية المتملی'' کے مصنف الشیخ ابراہیم بن محمد بن ابراہیم الحلبی (المتوفی: ۹۵۶ھ) ہیں۔ شیخ ابراہیم بن محمد ہمارے مذہب حنفی کے بڑے عالم اور ''جامع السلطان محمد'' قسطنطنیہ کے امام وخطیب تھے۔ شیخ ابراہیم بن محمد جملہ علومِ دینیہ تفسیر، حدیث، فقہ اور علوم قرأت میں ماہر تھے۔ آپ کے تذکرے میں الطبقات السنیۃ فی تراجم الحنفیۃ میں یہ الفاظ نقل کیے گئے ہیں:

وكان ورعاً، تقياً، زاهداً ناسكاً، متجمعاً عن الناس، لايكاد يرى الافى المسجد اوفى بيته، ولا يلتذ بشى سوى العبادة والعلم و مذاكرته، والتصنيف. الشیخ ابراہیم بن محمد الحلبی الحنفی رحمہ اللہ نے غنیۃ المصلی کی دو شرحیں لکھیں۔ ایک مفصل شرح جو ''غنیۃ المستملی'' کے نام سے ہے اور ''الحلبی الکبیر'' کے نام سے معروف ہے۔ اور ایک دوسری شرح لکھی جو مختصر اور غنیۃ المتملی کے نام سے ہے جسے حلبی صغیر بھی کہا جاتا ہے۔ بعد کے علماء نے ان دونوں شرحوں سے بہت اعتناء کیا ہے اور بیانِ مسائل واحکام میں اسے حوالہ بنایا ہے۔ غنیۃ المتملی بعض اعتبارات سے غنیۃ المستملی سے ممتاز ہے۔ اس شرح میں شیخ ابراہیم بن محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ نے:

© rasailojaraid.com